(۱۳) آئینہ آریہ ـــــ مطبوعہ ۱۹۳۵ء لاہور

(۱۴) تصوف اور تعمیر کردار ـــــ محکمہ اوقاف مغربی پاکستان لاہور

(۱۵) اسلامی جہاد

(۱۶) کمیونزم اور اسلام ـ اردو (اس کا بنگالی ترجمہ بھی شائع ہو چکا ہے)

ان کے علاوہ احکام القرآن، مفردات القرآن، مشکلات القرآن، حقیقتِ زمان و مکاں اور تنقیح السندی علی جامع الترمذی کے مسودے غیر مطبوعہ ہیں۔

مولانا سرفراز خان صفدر صاحب
شیخ الحدیث نصرۃ العلوم، گوجرانوالہ

آپ ۱۹۱۴ء کو جناب نور احمد خان صاحب کے گھر "ڈھکی چیڑاں" داخلی کڑمنگ بالا علاقہ کونشں تحصیل مانسہرہ ضلع ہزارہ میں پیدا ہوئے۔ قومیت کے لحاظ سے سواتی پٹھان ہیں۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ کے علماء سے حاصل کی۔ اعلیٰ تعلیم کی تکمیل دارالعلوم دیوبند میں کی۔ ۱۳۶۱ھ/۱۹۴۱ء کو شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ سے دورۂ حدیث پڑھا۔ فراغت کے بعد گکھڑ، گوجرانوالہ کی جامع کے خطیب مقرر ہوئے اور یہیں تدریس کا آغاز کیا۔ آج کل دارالعلوم ـ نصرت العلوم میں شیخ الحدیث اور جامع گکھڑ کے خطیب ہیں۔

تصانیف:۔ آپ جہاں ایک مضبوط مدرس عالم ہیں وہاں ایک بلند پایہ مصنف بھی ہیں۔ آپ کی چند تصانیف درج ذیل ہیں ـــــ

(۱) احسن الکلام حصہ اول و دوم (۲) راہِ سنت (۳) علمِ غیب (۴) صرف ایک اسلام (۵) چراغ کی روشنی (۶) گلدستۂ توحید (۷) راہِ ہدایت (۸) آنکھوں کی ٹھنڈک (۹) مسئلہ قربانی (۱۰) آئینہ محمدی (۱۱) مقام حضرت امام ابوحنیفہؒ (۱۲) بابِ جنت (۱۳) دل کا سرور (۱۴) تبلیغِ اسلام (۱۵) انکار حدیث کے نتائج (۱۶) عیسائیت کا پس منظر (۱۷) طائفہ منصورہ (۱۸) تنقیدِ متین (۱۹) بانیٔ دارالعلوم دیوبند (۲۰) تحقیق الدعا بعد نماز جنازہ (۲۱) چالیس دعائیں (۲۲) چہل مسئلہ حضرات بریلویہ (۲۳) مرزائی کا جنازہ اور مسلمان (۲۴) درود شریف پڑھنے کا شرعی طریقہ (۲۵) نماز مسنون مع اذکار و ادعیہ (۲۶) الکلام الحاوی علی الطحاوی (۲۷) شوقِ حدیث (۲۸) مسئلہ طلاقِ ثلاثہ (۲۹) مسئلہ حیات النبی صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم (۳۰) عباراتِ اکابر (۳۱) حکم الذکر الجہر ـــــ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

جناب مولانا مفتی محمد محمود صاحب
"شیخ الحدیث" قاسم العلوم ـ ملتان"

آپ ۱۹۱۹ء کو موضع "عبدالخیل" علاقہ پنیالہ، ڈیرہ اسماعیل خان میں جناب مولانا محمد صدیق صاحب نقشبندی کے گھر پیدا ہوئے۔ پنیالہ ہائی سکول میں میٹرک تک تعلیم حاصل کی۔ ساتھ ہی اپنے والد صاحب سے استفادہ کرتے رہے۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے ہندوستان کا سفر کیا۔ وہاں مرادآباد، دہلی اور دیوبند کے دارالعلوموں میں پڑھنے کے بعد ۱۳۶۰ھ/۱۹۴۱ء میں دارالعلوم دیوبند سے سندِ فراغت حاصل کی۔

فراغت کے بعد وطن واپس آئے اور اپنے گاؤں میں ۴ سال تک تدریس کی پھر "عیسیٰ خیل" ضلع میانوالی میں ۳ سال